خطبہ جمعہ

بعنوان

سیرت ابراہیم علیہ السلام کے فکری وتربیتی پہلو

سلسلة منبر الحکمة

206

بتاریخ: 17جولائی 2020

بمطابق: ٢٦ذوالقعدة ١٤٤١ھج

بہ اہتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5ڈی ون، ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اھم نکات

1......سیدنا ابراہیم علیہ السلام ایک جامع شخصیت، قرآن کی روشنی میں

2......سیدنا ابراہیم علیہ السلام ایک جامع شخصیت، احادیث کی روشنی میں

3......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کے عمدہ نمونے

4......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا کفر اور الحاد کے خلاف فکری محاذ

5......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں میں تربیتی پہلو

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ: ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْ إِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ إِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ﴾ [الممتحنة:4]

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ))

صحیح البخاری: 3349

تمھید:

ویسے تو تمام انبیاءِ کرام علیہم السلام کی زندگیاں نسلِ انسانی کے لیے مشعلِ راہ اور اُسوہ حسنہ ہیں، لیکن سرورِ کائنات سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے بعد قرآن کریم میں جس شخصیت کی سیرت اور کردار کو اُسوہ حسنہ قرار دیا گیا ہے وہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی ذات گرامی ہے۔ قرآن مجید کی سورۃ الممتحنہ میں مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ تمہارے لیے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کی زندگیاں اُسوہ حسنہ (بہترین نمونہ) ہیں۔ اس سورت میں کردار کے جس پہلو کو بطورِ خاص اجاگر کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے قوم کے کفر اور اس پر ڈٹ جانے والوں سے واضح طور پر برأت کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا تمام خود ساختہ خداؤں سے بے زاری کا اظہار کرتے ہوئے قوم پر واضح کر دیا کہ جب تک تم ان جھوٹے خداؤں کو چھوڑ کر ایک اللہ کی بندگی اور اطاعت کو قبول نہیں کرتے تمہارا اور ہمارا دوستی کا تعلق قائم نہیں ہو سکتا،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور نہ ہم تمہارے اس نظام کو کسی حالت میں قبول کر سکتے ہیں۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام ایک جامع شخصیت، قرآن کی روشنی میں

①......سیدنا ابراہیم علیہ السلام امام وپیشوا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ﴾ [البقرة:124]

’’اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں کے ساتھ آزمایا تو اس نے انھیں پورا کر دیا۔ فرمایا: بیشک میں تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔ کہا: اور میری اولاد میں سے بھی؟ فرمایا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا۔‘‘

❀......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے امتحانات اور ان کا مقام ومرتبہ:

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا اسماعیل علیہ السلام کو قربانی کے لیے پیش کرنا بہت بڑا امتحان تھا۔[الصفٰت:106]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو توحید کی خاطر آگ میں پھینکا جانا بہت بڑی آزمائش تھا۔[الأنبياء:68]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا اپنی بیوی اور نومولود بچے کو بے آب وگیاہ وادی میں چھوڑ کر آنا بہت بڑی آزمائش تھا۔[ابرھیم:37]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام امت محمدیہ کے لیے نمونہ ہیں۔[الممتحنة:4]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقتدیٰ ہیں۔[النحل:123]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام امت کے مقتدیٰ ہیں۔[آل عمران:95]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اکیلے ہی ایک جماعت تھے۔[النحل:120]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے دوست بنایا۔[النساء:125]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام یہودی تھے نہ عیسائی۔[آل عمران:67]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام بیت اللہ کے بانی ہیں۔[البقرة:127]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر صحف نازل کیے گئے۔[الاعلیٰ:19]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام بردبار اور نرم خو تھے۔[التوبة:114]

ماخوذ: تفسیر فہم القرآن، از میاں جمیل حفظہ اللہ

②......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اُسوہ حسنہ:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِىْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴾ [الممتحنة:4]

”یقیناً تمہارے لیے ابراہیم اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے ایک اچھا نمونہ تھا، جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بیشک ہم تم سے اور ان تمام چیزوں سے بری ہیں جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ہم تمہیں نہیں مانتے اور ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا، یہاں تک کہ تم اس اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ، مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے کہنا (تمھارے لیے نمونہ نہیں) کہ بیشک میں تیرے لیے بخشش کی دعا ضرور کروں گا اور میں تیرے لیے اللہ سے کسی چیز (کے دلوانے) کا مالک نہیں ہوں، اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔“

آیت کریمہ کے اہم نکات:

① ......سیدنا ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام اور ان کے ایماندار ساتھیوں کا اُسوہ مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

② ......سیدنا ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام اور ان کے ساتھیوں نے دوٹوک الفاظ میں غیر اللہ کی عبادت کا انکار کر دیا۔

③ ......سیدنا ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام اور ان کے ساتھ ایمان والوں نے اپنی قوم کے سامنے اعلان کیا کہ جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہیں لاؤ گے ہماری اور تمہاری دشمنی رہے گی۔

④ ......سیدنا ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام اور ان کے ساتھیوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ ہم اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں، اس کی طرف متوجہ ہوتے اور اسی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔

⑤ ......سیدنا ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کا مشرک باپ کے لیے دعا کرنا نمونہ نہیں، جب کہ دعا کرنا منع کے حکم سے پہلے تھا۔

⑥ ......کفار اور مشرکین سے دینی اعتبار سے لاتعلق ہونا اور اہل ایمان سے دینی محبت رکھنا ضروری ہے۔

③ ......سیرتِ ابراہیم کی اتباع کا حکم:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾[النحل:123]

”پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیم کی ملت کی پیروی کر، جو ایک اللہ کی طرف ہو جانے والا تھا اور مشرکوں سے نہ تھا۔“

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دوسرے مقام پر امت محمدیہ کو حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾ [اٰل عمران:95]

''سوتم ابراہیم کی ملت کی پیروی کرو، جو یکسو تھا اور وہ شرک کرنے والوں سے نہ تھا۔''

④......ملتِ ابراہیمی کی اتباع کیسے؟

یاد رہے ! اتباع سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کا لایا ہوا دین ہے، کیونکہ اسلام ہی اصول وعقائد میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے دین کے ساتھ متفق ہے۔ آپ ﷺ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے امتی نہیں، بلکہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا بنیادی دین ایک ہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۞ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [آل عمران:67-68]

''ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی، بلکہ ایک طرف والا فرماں بردار تھا اور مشرکوں سے نہ تھا۔ بیشک سب لوگوں سے ابراہیم کے زیادہ قریب یقیناً وہی لوگ ہیں جنھوں نے اس کی پیروی کی اور یہ نبی اور وہ لوگ جو ایمان لائے، اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔''

⑤......ملت ابراہیم سے احمق لوگ اعراض کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾ [البقرة:130]

''اور ابراہیم کی ملت سے اس کے سوا کون بے رغبتی کرے گا جس نے اپنے آپ کو بیوقوف بنا لیا، اور بیشک ہم نے اسے دنیا میں چن لیا اور بلاشبہ وہ آخرت میں صالح لوگوں سے ہے۔''

اہم نکات:

❋......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کے توحیدی اور تربیتی پہلوؤں سے منہ پھیرنے والا احمق ہی ہوگا۔

❋......سیدنا ابراہیم علیہ السلام دنیا میں معزز ترین اور آخرت میں صالحین میں سے ہیں۔

❋......سیدنا ابراہیم علیہ السلام زندگی بھر اپنے رب کے تابع فرمان رہے۔

❋......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان کے پوتے سیدنا یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کو مرتے دم تک مسلمان رہنے کی وصیت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فرمائی۔

⑥......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَه لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا﴾[النساء:123]

''اور دین کے لحاظ سے اس سے بہتر کون ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لیے تابع کر دیا، جب کہ وہ نیکی کرنے والا ہو اور اس نے ابراہیم کی ملت کی پیروی کی، جو ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والا تھا اور اللہ نے ابراہیم کو خاص دوست بنا لیا۔''

خلیل کا معنی:

خلیل کا لفظ ''خِلّت'' سے ہے، جس کا معنی ہے ایسا دوست کہ جس سے بڑھ کر کوئی محبوب نہ ہو، یعنی دلی دوست۔ ''خُــــلَّة'' کا معنی کمال محبت اور انتہائے محبت ہے کہ جس کے بعد دل میں کسی دوسرے کے لیے کوئی گنجائش باقی نہ رہے، اور یہ منصب عظیم سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خاص ہے۔

سیدنا جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فَإِنَّ اللهِ تَعَالَى قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا ، كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا))

''اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی خلیل بنایا ہے جس طرح اس نے ابراہیم (علیہ السلام) کو خلیل بنایا۔''

صحيح مسلم:532

⑦......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اُولوالعزم رسول ہیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا﴾[الأحزاب:7]

''(اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) یاد رکھو اس عہد و پیمان کو جو ہم نے سب پیغمبروں سے لیا ہے، تم سے بھی اور نوح (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) ابن مریم سے بھی۔ سب سے ہم پختہ عہد لے چکے ہیں۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑧......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی چھ اہم ترین صفات:

﴿اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ❋ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ اِجْتَبٰهُ وَ هَدٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ❋وَ اٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ اِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾[النحل:120]

’’بیشک ابراہیم ایک امت تھا، اللہ کا فرماں بردار، ایک اللہ کی طرف ہوجانے والا اور وہ مشرکوں سے نہ تھا۔اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا۔اس نے اسے چن لیا اور اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی۔اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور بیشک وہ آخرت میں بھی یقیناً نیک لوگوں سے ہے۔‘‘

⑨......سیدنا ابراہیم علیہ السلام بحیثیت اُمت:

❀ ......اس آیت میں لفظ ’’اُمَّةً‘‘ کا معنی پیشوا اور امام ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا﴾ [البقرة :124]

بیشک میں تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔

❀......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اکیلے ہی پوری امت (جماعت) تھے، کیونکہ ان میں اتنے کمالات تھے جو ایک جماعت میں ہوتے ہیں اور تن تنہا ایک شخص نے اتنا کام کیا جو ایک امت کے برابر تھا۔

❀......قرآن مجید کے بیان کے مطابق وہ اور ان کی بیوی امت مسلمہ تھے، جیسا کہ جبار مصر اور سارہ (کے واقعہ میں ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے سارہ) سے کہا کہ اس وقت اس سرزمین میں میرے اور تمہارے سوا کوئی مومن نہیں، سو تم ایمان میں میری بہن ہو۔

صحیح البخاری :3358

⑩......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار:

دوسری صفت قَانِتًا لِّلّٰهِ

نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ کے فرماں بردار، ان دونوں کا مجموعی معنیٰ قنوت ہے۔

⑪......سیدنا ابراہیم علیہ السلام غیور اور توحید کے علمبردار:

تیسری صفت ہے: حَنِيْفًا

حَنَفٌ کا معنی ہے ایک طرف جھک جانا۔تمام باطل پرستوں سے ہٹ کر حق کی طرف مائل ہونے والے، تمام خداؤں کا انکار کرکے صرف ایک اللہ کی طرف یکسو ہونے والا۔جس کی قولی، بدنی اور مالی عبادت، زندگی اور موت سب ایک اللہ کے لیے تھے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑩......سیدنا ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام مشرک نہیں تھے:

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اس سے مشرکین مکہ اور یہود و نصاریٰ کا رد ہے، جو سب ابراہیمی ہونے کے جھوٹے دعویدار ہیں۔سیدنا ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام تو ،شرک نہ تھے،لیکن انھوں نے بتوں، قبروں، عزیر یا عیسیٰ عَلَیہِ السَّلَام اور اپنے احبار و رہبان کو رب بنا کر شرک کیا۔

⑪......نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے والے تھے:

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ

نعمت پر شکر زبان اور عمل دونوں سے ہوتا ہے۔سیدنا ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام نے اللہ کا شکر، اس کے احکام کی اطاعت، اس کے امتحانات میں کامیابی اور اس کے حقوق کی ادائیگی سب کو پورا کر دیکھایا۔

چنانچہ فرمایا:

⑫......سیدنا ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام وفادار تھے:

﴿وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى﴾ [النجم:37]

''اور ابراہیم جس نے پورا حق ادا کر دیا۔''

⑬......سیدنا ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام نرم دل اور حلیم الطبع تھے:

﴿اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ﴾ [التوبة:114]

''بیشک ابراہیم یقیناً بہت نرم دل، بڑا بردبار تھا۔''

⑭......سیدنا ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام دردمند، غم خوار اور رجوع الی اللہ کے بلند درجہ پر فائز:

﴿اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ﴾ [هود:75]

''بیشک ابراہیم تو نہایت بردبار، بہت آہ وزاری کرنے والا، رجوع کرنے والا ہے۔''

⑮......سیدنا ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام صداقت کے پیکر:

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۥ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا﴾ [مريم:41]

''اور اس کتاب میں ابراہیم کا ذکر کر، بیشک وہ بہت سچا تھا، نبی تھا۔''

⑯......سیدنا ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام نیک اور حقیقی مومن تھے:

﴿اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [الصٰفٰت:111]

''بیشک وہ ہمارے حقیقی مومن بندوں میں سے تھے۔''

درحقیقت ایمان والا وہ ہے جس میں اخلاص واحسان کا جذبہ اور سچائی ہو،جس کی مثال حضرت ابراہیم عَلَیہِ السَّلَام نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پیش کی۔

⑰......سیدنا ابراہیم علیہ السلام قلب سلیم رکھتے تھے:

﴿إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ﴾[الصٰفات:44]

”جب وہ اپنے رب کے حضور قلب سلیم لے کر آیا۔“

رب کے حضور آنے سے مراد رجوع کرنا اور سب سے کٹ کر اسی کی طرف یکسو ہونا ہے۔اور ” قلب سلیم “ کے معنی ایسا دل جو تمام اعتقادی اور اخلاقی خرابیوں سے پاک ہو۔جس میں کفر وشرک اور شکوک وشبہات کا شائبہ تک نہ ہو۔جس میں نافرمانی اور سرکشی کا کوئی جذبہ نہ پایا جاتا ہو۔جو ہر قسم کے برے میلانات اور ناپاک خواہشات سے بالکل صاف ہو۔جو دل بغض وحسد، بدخواہی سے پاک اور حسن نیت سرشار ہو۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی جامع شخصیت، احادیث کی روشنی میں

①......دوستی کا بلند درجہ خلیل اللہ ہونا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيمَ خَلِيلًا﴾ [النسآء: 125]

”اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو خاص دوست بنایا۔“

سیدنا جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پانچ روز پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى اللهِ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ ، فَإِنَّ اللهِ تَعَالَى قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا ، كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا))

”میں اس بات سے بے زار ہوں کہ تم میں سے کسی کو اپنا دوست بناؤں سوا اللہ کے، کیونکہ اللہ نے مجھے اپنا دوست بنایا ہے جیسے کہ ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا ہے۔اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو دوست بنانے والا ہوتا تو ابوبکر کو دوست بناتا۔“

صحيح مسلم:532

②......سیدنا ابراہیم علیہ السلام، کریم خاندان:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((الكَرِيمُ، ابْنُ الكَرِيمِ، ابْنِ الكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ))

''کریم بن کریم بن کریم بن کریم، یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔''

صحيح البخاري:3390

③......روز قیامت پہلے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا:

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیا۔

((إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا، كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ، وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ) [الأنبياء:104] ثُمَّ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ القِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ))

''تم قیامت کے دن اللہ کے سامنے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ جمع کیے جاؤ گے جیسا کہ ارشاد باری ہے كما بدأنا أول خلق نعيده وعدا علينا إنا كنا فاعلين' پھر سب سے پہلے قیامت کے دن ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔''

صحيح البخاري:4740

④......سیدنا ابراہیم علیہ السلام، افضل شخصیت:

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمائی:

((اللهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي، اللهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي، وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ، حَتَّى إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))

''یا اللہ! میری امت کو بخش دے۔ یا اللہ! میری امت کو بخش دے۔ اور تیسری میں نے اس دن کے لیے مؤخر کر رکھی ہے جس دن تمام مخلوق میری طرف رغبت کرے گی یہاں تک کہ سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ بھی۔

صحيح مسلم :820

⑤......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے لیے رحمت و برکت کی دعا:

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ اللہ تعالیٰ نے سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں سکھا دیا ہے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یوں کہا کرو:

((اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بڑی عظمت والا ہے۔

صحيح البخاری:3370

⑥......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے دشمن کو مارنے کا حکم:

سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

((أَمَرَ بِقَتْلِ الوَزَغِ ، وَقَالَ: كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ))

''نبی کریم ﷺ نے چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اس نے ابراہیم علیہ السلام کی آگ پر پھونکا تھا۔''

صحيح البخاری:3359

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کے عمدہ نمونے

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو حکم ہوا کہ اپنے رب کے تابع فرمان ہوجاؤ۔ آپ علیہ السلام ایسے تابع دار ہوئے کہ ہر چیز اپنے رب کے حکم پر نچھاور کردی۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ [البقرة:131]

''جب اس سے اس کے رب نے کہا فرماں بردار ہوجا، اس نے کہا میں جہانوں کے رب کے لیے فرماں بردار ہوگیا۔''

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے عقیدہ توحید کی خاطر آگ میں چھلانگ لگا دی:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ✱ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ﴾ [الأنبياء:68-69]

''انھوں نے کہا اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو، اگر تم کرنے والے ہو۔ ہم نے کہا اے آگ! تو ابراہیم پر سراسر ٹھنڈک اور سلامتی بن جا۔''

بقولِ شاعر:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیرتِ ابراہیم کے فکری اور تربیتی پہلو

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق　　　　عقل ہے محوِ تماشالبِ بام ابھی

❋......عقیدہ توحید کی بنا پر ہجرت الی اللہ

﴿فَآمَنَ لَه لُوْطٌ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ اِنَّه هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ﴾ [العنکبوت:26]

''اس وقت لوط (علیہ السلام) نے اس کو مانا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں ، وہ زبردست ہے اور حکیم ہے۔''

❋......اللہ تعالیٰ کے حکم پر اپنے اہل وعیال کو ویران زمین پر چھوڑ دیا

❋......خواب میں اللہ تعالیٰ کے حکم پر بیٹے کی قربانی:

﴿فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی قَالَ یٰاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ﴾ [الصافات:102]

''پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچ گیا تو اس نے کہا اے میرے چھوٹے بیٹے ! بلاشبہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ بیشک میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، تو دیکھ تو کیا خیال کرتا ہے؟ اس نے کہا اے میرے باپ ! تجھے جو حکم دیا جا رہا ہے کر گزر، اگر اللہ نے چاہا تو تو ضرور مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائے گا۔''

❋......اللہ تعالیٰ کے حکم پر بیت اللہ تعمیر کیا

﴿وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾ [البقرۃ:127]

''اور جب ابراہیم اس گھر کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسماعیل بھی۔ اے ہمارے رب ! ہم سے قبول فرما، بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

❋......اللہ تعالیٰ کے لیے گھر سے بے گھر ہوئے (مال کی قربانی)

❋......توحید باری تعالیٰ کے لیے آگ میں کود پڑے (جان کی قربانی)

❋......اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیٹے کی قربانی دی (اولاد کی قربانی)

❋......اللہ تعالیٰ کے حکم سے اہل وعیال کو اکیلا چھوڑ دیا (اہل وعیال کی قربانی)

❋......اللہ تعالیٰ کے لیے ہجرت کی (وطن کی قربانی)

❋......توحید باری تعالیٰ کے لیے پوری زندگی جنگ وجدل بحث ومباحثے (صلاحیتوں کی قربانی)

❋......توحید باری تعالیٰ کے لیے پوری زندگی بچپن، جوانی اور بڑھاپے کی آزمائشیں (زندگی بھر کی قربانی)

بقول شاعر:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پے روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

فکر وعمل میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا نمونہ؟

پوری زندگی دین حنیف کے لیے وقف کرنے جان، مال، اولاد اور ہر قسم کی قربانی دینے کے بعد ایک درد مند، غم خوار، بردبار، صدیق اور داعی تیار ہوتا ہے۔ اگر ہم سیرت ابراہیم علیہ السلام کے دعوے دار ہیں تو سب سے پہلے ان کے اُوصاف حمیدہ کو اپنائیں، اُن کے فکر و عمل، دعوتِ توحید کے اسالیب اور اُن کے تصور دین کو سمجھیں، اسی طرح اُن جیسے اعمال اور قربانیاں پیش کریں، پھر زمانہ کہے گا کہ ابراہیم علیہ السلام ہمارے ہیں۔
اہل علم سے اُمید کی جاسکتی ہے کہ وہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام جیسی فکر، عالی صفات، قول وفعل میں یکسانیت پیدا کر کے کفر وشرک، بدعات وخرافات اور الحاد کے اندھیروں کو توحید کے اُجالے، گمراہیوں کو ہدایت، بدعملیوں کو عمل اور دنیا کی جہنم کو جنت نظیر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔
بقول شاعر:

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا شرک اور الحاد کے خلاف فکری محاذ

فکر و فلسفہ اور تجربات ومشاہدات کے اس دور میں انسان اس قدر ترقی کر چکا ہے، کہ ہواؤں میں پرندوں کی طرح اُڑنا اور سمندروں میں مچھلیوں کی طرح تیرنا سیکھ گیا ہے لیکن اپنی ہی زمین میں انسان بن کے رہنا نہیں سیکھ سکا۔
آج کے ترقی یافتہ مادیت پرست معاشرے کو دیکھا جائے تو زمانہ قدیم کی طرح جہالت آج بھی اسی طرح ہے۔ ابراہیمی دور کی ساری روایتیں آج بھی ہیں۔ بت پرستی، رجال پرستی، شاہ پرستی وغیرہ۔
آج معاشرے کی اصلاح کے لیے اب کوئی نبی آنے والا ہے اور نہ ہی رسول بلکہ نبوت کا دروازہ بند ہو چکا، اور یہ ذمہ داری اُمت محمدیہ کے ہر فرد پر عائد ہوتی ہے کہ اسلام کے آفاقی پیغام کو ساری انسانیت تک پہنچائے۔ تو ایسے وقت میں کہ ابراہیمی سنت کو زندہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعوتی زندگی سے کچھ سبق سیکھیں اور اسوہ ابراہیمی کی روشنی میں دعوت کے ممکنہ اسالیب سے آگاہی حاصل کریں۔

بت پرستی کے خلاف پہلا محاذ:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شرک کا سب سے بڑا اڈا سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا اپنا گھر تھا، لہٰذا دعوت کا آغاز بھی گھر سے ہی کیا ہے۔یہی بہترین اور فطری طریقہ ہے کہ داعی حق اپنی دعوت کا آغاز اپنے گھر سے کرے۔چنانچہ مؤثر دلائل اور دل سوزی کے ساتھ مرتبہ کا خیال رکھتے ہوئے نہایت ادب کے ساتھ فرمایا:اے والدگرامی! آپ بتوں کی کیوں عبادت کرتے ہیں؟ جو نہ سن سکتے ہیں، نہ دیکھتے ہیں اور نہ ہی آپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ✽اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ✽ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَاءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ✽يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ✽يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ✽قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ✽ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ✽وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ✽فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ✽وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا﴾ [مریم:41-50]

''اور اس کتاب میں ابراہیم کا ذکر کر، بیشک وہ بہت سچا نبی تھا۔جب اس نے اپنے باپ سے کہا:

بت پرستی کے متعلق سوالات اور عقلی دلائل سے رد:

س......اے میرے باپ! تو اس کی عبادت کیوں کرتے ہو؟

جو نہ سنتے ہے اور نہ دیکھتے ہے اور نہ کسی کام آتے ہیں؟

ج......اے میرے باپ! یقیناً میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا، اس لیے میرے پیچھے چل، میں تمہیں سیدھے راستے پر لے جاؤں گا۔

س......اے میرے باپ! شیطان کی عبادت نہ کرو، بیشک شیطان ہمیشہ سے رحمان کا نافرمان ہے۔اے میرے باپ! بیشک میں ڈرتا ہوں کہ تم پر رحمان کی طرف سے کوئی عذاب آ پڑے، پھر تم شیطان کے ساتھی بن جاؤ۔

❀......باپ کا ردِعمل:

کیا تو میرے معبودوں سے بے رغبتی کرنے والا ہے اے ابراہیم؟ یقیناً اگر تو باز نہ آیا تو میں ضرور تجھے سنگسار کروں گا اور مجھے چھوڑ جا، اس حال میں کہ تو صحیح سالم ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

❀......ظالم باپ کے لیے دعا:

کہا تجھ پر سلام ہو، میں اپنے رب سے تیرے لیے ضرور بخشش کی دعا کروں گا، بیشک وہ ہمیشہ سے مجھ پر بہت مہربان ہے۔

❀......داعی معاشرے کی بُرائی سے سمجھوتہ نہیں کرتا

اور میں تم سے اور ان چیزوں سے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، کنارہ کرتا ہوں اور اپنے رب کو پکارتا ہوں، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکارنے میں بے نصیب نہیں ہوں گا۔

❀......معاشرے کی بُرائی سے سمجھوتہ نہ کرنے کے فوائد:

جب ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام ان چیزوں سے جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے، الگ ہوگیا تو ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔ اور ہم نے انھیں اپنی رحمت سے حصہ عطا کیا اور انھیں سچی ناموری عطا کی۔

بت پرستی اور شرک کی بے ثباتی کے مشاہداتی اور آفاقی دلائل:

سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے طرز استدلال کی بعض خصوصیات:

انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اپنی دعوت اور اپنے مقصد کے اعتبار سے ہم آہنگ ہوتے ہیں، لیکن اپنے مخاطب کے مزاج، ان کی افتادِ طبع اور ان کے ذوق کے اختلاف کے سبب سے ہر نبی کے طرز خطاب اور طریقہ استدلال و بحث میں کچھ امتیازی خصوصیات پیدا ہوگئی ہیں۔

سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم، جیسا کہ قرآن سے معلوم ہوتا ہے، بڑی مناظرہ باز اور تیز وطرار قوم تھی۔ اول تو بات سننے کے لیے تیار ہی نہ ہوتے اور اگر کبھی کوئی موقع ملتا بھی تو بڑی جلدی بدک جاتے اور مباحثہ و مناظرہ کے لیے تیار ہوجاتے۔ اسی وحشت کی وجہ سے سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام بحث و خطاب میں درجہ بہ درجہ اور مثالون کا طریقہ زیادہ اختیار فرماتے۔ تاکہ مخاطب بات کو خوب اچھی طرح سمجھ جائے۔

سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا بحث وخطاب میں استدراج کا طریقہ:

سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک دن موقع پا کر قوم کے بت خانے کے سارے بت توڑ دیے، صرف بڑے بت کو باقی چھوڑا۔ جب پوچھ گچھ شروع ہوئی اور سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سے سوال ہوا کہ کیا یہ تمہارا فعل ہے؟ انہوں نے جھٹ جواب دیا کہ یہ تو اس بڑے بت کی کارستانی معلوم ہوتی ہے، اور ٹوٹے ہوئے بتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ انہی سے کیوں نہیں پوچھ لیتے !۔ سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی یہ بات سن کر پہلے تو سب نے شرم سے سر جھکا لیے۔ لیکن پھر حمیت جاہلیت کے جوش میں سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی بات کا جواب دیتے بولے کہ یہ تو تمہیں معلوم ہی ہے کہ یہ بولتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نہیں۔ اس اعتراف پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو ایک نہایت عمدہ موقع مل گیا اور انہوں نے ایک نہایت موثر تقریر کی:

تم پر افسوس! کہ تم ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جو نہ نفع پر قادر ہیں اور نہ ہی نقصان پر۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اسی دعوتی خصوصیت اور انداز گفتگو کو قرآن مجید نے یوں بیان کیا ہے:

﴿وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً اِنِّیْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ * وَكَذٰلِكَ نُرِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ * فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ * فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ * فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ * اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ *﴾ [الأنعام:74-79]

’’اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بیشک میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی عظیم سلطنت دکھاتے تھے اور تاکہ وہ کامل یقین والوں سے ہوجائے۔ تو جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا، کہنے لگا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غروب ہوگیا تو اس نے کہا میں غروب ہونے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ پھر جب اس نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا، کہا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غروب ہوگیا تو اس نے کہا یقیناً اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی تو یقیناً میں ضرور گمراہ لوگوں میں سے ہوجاؤں گا۔ پھر جب اس نے سورج چمکتا ہوا دیکھا، کہا یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ غروب ہوگیا کہنے لگا اے میری قوم! بیشک میں اس سے بری ہوں جو تم شریک بناتے ہو۔

اہم نکات:

- ……اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معبود بنانا کھلی گمراہی ہے۔
- ……اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو زمین و آسمان کی بادشاہت دکھائی۔
- ……جب شمس و قمر غروب ہوگئے تو سیدنا ابراہیم علیہ السلام پکار اٹھے یہ سب محکوم و مجبور اور بے بس ہیں ان کو لانے اور لے جانے والا حقیقی مالک اللہ ہی عبادت کے لائق ہے۔
- ……فنا اور زوال پذیر ہونے والا معبود برحق نہیں ہوسکتا۔
- ……سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو اس حقیقت کی طرف توجہ دلائی کہ ان ستاروں کا طلوع ہونا اور چمکنا ہی کیوں دیکھتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہو۔طلوع ہونے کے بعد ان کا ڈوب جانا کیوں نہیں دیکھتے ؟ جب طلوع کے ساتھ غروب اور آنے کے ساتھ جانا بھی ہے اور اس پابندی اور محکومی کے ساتھ کہ مجال نہیں ہے کہ کبھی ایک لمحہ کے لیے بھی وقت یا سمت میں یا ہیئت اور شکل میں سرِ مو تغیر ہو جائے تو یہ تو گویا وہ خود زبان حال سے بتا رہے ہیں کہ ہم آئے نہیں بلکہ لائے گئے ہیں اور جاتے نہیں بلکہ لے جائے جاتے ہیں۔

✵......شرک اور مشرکوں سے برأت کا اعلان کرنا سیرت ابراہیم علیہ السلام کا روشن باب ہے۔

✵......اللہ تعالیٰ ہی سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

بت پرستی کے خلاف دوسرا محاذ:

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے بت پرستی کے خلاف دعوت کا آغاز گھر سے کیا تو والد گرامی نے ایک نہ سنی اور جان سے مارنے کی دھمکی دے تو آپ علیہ السلام نے قوم سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

﴿إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِيٓ أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ❋ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَاءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ❋ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴾ [الأنبياء:52-54]

’’جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کیا ہیں یہ مورتیاں جن کے تم مجاور بنے بیٹھے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے تو اپنے باپ دادا کو انہی کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔س نے کہا تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی ایک کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا رہے ہو۔‘‘

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی ولادت ایک بت پرست قوم، مشرک خاندان، مشرک، بت گر اور بت فروش باپ کے گھر میں ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو توحید کا وہ نور عطا کیا جس سے دنیا آج تک منور ہے اور رہے گی۔

آپ علیہ السلام نے ہوش سنبھالتے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں کو توحید کی دعوت دی اور شرک سے ٹوکتے ہوئے کہا یہ مورتیں کیا ہیں؟ جن کے تم مجاور بنے بیٹھے ہو! اس عمر میں اور ایسے ماحول میں یہ نعرہ حق وہی بلند کر سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ توفیق خاص سے نوازا ہو اور جس کے ایمان کی سطوت وجلالت ہر خوف اور ہر طمع سے بے پروا اور بے نیاز ہو۔

بت برستی اور الحاد کا فطری وعقلی دلائل سے رد:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ❋ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُوْنَ ❋ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِيْنَ ❋ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ❋ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ❋ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآئَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ❋ قَالَ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ❋ اَنْتُمْ وَاٰبَآئُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ❋ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ❋ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یَهْدِيْنِ ❋ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ❋ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ❋ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ❋ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ﴾ [الشعراء69-82]

’’اوران پر ابراہیم کی خبر پڑھ۔ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انھوں نے کہا ہم کچھ بتوں کی عبادت کرتے ہیں، پس انھی کے مجاور بنے رہتے ہیں۔ کہا کیا وہ تمہیں سنتے ہیں، جب تم پکارتے ہو؟ یا تمہیں فائدہ دیتے، یا نقصان پہنچاتے ہیں؟ انھوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کہ وہ ایسے ہی کرتے تھے۔ کہا تو کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے۔ تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔ سو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں، سوائے رب العالمین کے۔ وہ جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی جو مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہ جو مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں طمع رکھتا ہوں کہ وہ جزا کے دن مجھے میری خطا بخش دے گا۔‘‘

1......اللہ تعالیٰ ہی پیدا کرنے والا ہے۔ 2۔ اللہ ہی راہنمائی کرنے والا ہے۔ 3۔ اللہ ہی کھلاتا ہے۔ 4۔ اللہ ہی پلانے والا ہے۔ 5۔ اللہ ہی بیمار کرتا ہے 6۔ اللہ ہی شفا دینے والا ہے۔ 7۔ اللہ ہی موت دینے والا ہے۔ 8۔ اللہ ہی دوبارہ زندہ کرنے والا ہے۔ اللہ ہی معاف کرنے والا ہے۔

شخصیت پرستی کا علاج:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ [البقرۃ:258]

’’کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا، اس لیے کہ اللہ نے اسے حکومت دی تھی، جب ابراہیم نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے، اس نے کہا میں زندگی بخشتا اور موت دیتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا پھر اللہ تو سورج کو مشرق سے لاتا ہے، پس تو اسے مغرب سے لے آ، تو وہ جس نے کفر کیا تھا حیرت زدہ رہ گیا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔‘‘

اہم نکات:

1......موت وحیات کا صرف اللہ ہی مالک ہے۔

۲......شمس وقمر اور مظاہر فطرت میں کوئی چیز بھی اللہ کے نظام میں کوئی دخل نہیں دے سکتا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۳......اللہ کے منکروں کو بالآخر پریشانی اٹھانا پڑے گی۔

۴......اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۵......دلیل کو ترک کر کے شخصیت پرستی اختیار کرنا تباہی کی علامت ہے۔

۶......شخصیت پرستی جہالت پر مبنی ہوتی ہے۔

۷......شخصیت پرستی افراد اور قوم وملک کو ناکامی اور بربادی کی طرف لے جاتی ہے۔

۸......بات دلیل سے ہونی چاہیے نہ کہ شخصیت پرستی۔

۹......شخصیت پرستی کو چھوڑ کر قرآن وسنت کی طرف لوٹ آئیں۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں میں تربیتی پہلو

①......نیک اولاد، مانگنے کی ترغیب:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴾ [الصافات:100]

’’اے میرے رب! مجھے (بیٹا) عطا کر جو نیکوں سے ہو۔‘‘

آیت سے مستنبط فوائد:

اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ نیک اولاد کی خواہش کریں۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ بیٹے کی دعا کریں۔ اولاد کے نیک ہونے کی دعا کرتے رہیں۔ نیک اولا اس لیے طلب کیکہ وہ دعوت واطاعت کے کاموں میں اعانت کریں اور خوشی وغمی میں غم خوار بنیں۔ نیک اولاد فرمانبردار ہونے کے ساتھ والدین کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

②......نعمتوں پر شکر کرنے کی تربیت:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَاءِ﴾

[ابراھیم:39]

’’سب تعریف اس اللہ کی ہے جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسماعیل اور اسحاق عطا کیے۔ بیشک میرا رب تو بہت دعا سننے والا ہے۔‘‘

③......اولا کو نمازی بنانے کی فکر:

﴿رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ﴾ [ابراھیم:40]

’’اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب! اور میری دعا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قبول کر۔"

④......نسل وقوم کی تربیت کے لیے معلم اور مربی کی دعا:

ہماری نظر میں دنیا کا ئنات کی سب سے عظیم دعا یہی ہے کیونکہ اسی دعا کے نتیجہ میں ہمیں دنیائے کائنات کی سب سے بڑی شخصیت نبی کریم محمد عربی ﷺ عطا کی گئی۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ [البقرة:129]

"اے ہمارے رب!ان میں انہی میں سے رسول بھیج جو ان کے پاس تیری آیتیں پڑھے، انہیں کتاب وحکمت سکھائے اور انہیں پاک کرے، یقیناً تو غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔"

اس آیت میں چار قسم کی دعا کی گئی ہے:

1......رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ

کتاب کے ظاہری الفاظ کی تلاوت کرے۔یاد رہے کہ کتاب کا صرف پڑھ کر سنا دینا تو بہت آسان کام ہے۔اس کے بعد کتاب اور اس میں موجود حکمت کی تعلیم دینا اور اسے دلوں میں بٹھانا اہم تر ہے۔

2......وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

الکتاب سے مراد قرآن مجید کے الفاظ ومعانی اور احکام ومسائل کی تعلیمات۔

3......وَالْحِكْمَةَ

"الحکمۃ" سے مراد حدیث پاک ہے اور اسلام کے بنیادی اصول یہی دو ہیں۔"

4......وَيُزَكِّيهِمْ

" تزکیہ سے مراد کفر وشرک اور گناہوں سے پاک کرنا اور اطاعت واخلاص کی تعلیم دینا، یہاں تک کہ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور آخرت کی طلب کے سوا کوئی طلب باقی نہ رہنے دے۔

دعا کے اہم فوائد:

❀......یہاں اس دعا کو نقل کرنے کا مقصد ایک تو یہ ہے کہ اللہ کے نیک بندے اپنے بڑے کارنامے پر بھی مغرور ہونے کے بجائے اللہ تعالیٰ کے حضور اور زیادہ عجز ونیاز کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اپنی کوتاہیوں پر توبہ کرتے ہیں جو کام کی ادائیگی میں ان سے سرزد ہوئی ہوں۔

❀......انبیاءکرام علیہم السلام کا ہر کام صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہوتا ہے، لہٰذا وہ اس پر مخلوق کی تعریف کی بجائے اللہ تعالیٰ سے قبولیت کی دعا مانگتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

❀......یہ دعا گھر کے سرپرست اور ہر صاحب چھوٹے وبڑے ذمہ دار کو شعوری طور پر پڑھنی چاہیے کیونکہ اسی دعا کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَنَا دَعْوَةُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ، وَبِشَارَةُ عِيْسٰى))

''میں اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں۔''

[صحيح] المستدرك للحاكم:3566

❀......دعا کی قبولیت میں عجلت نہیں کرنی چاہیے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیل علیہ السلام کی دعا تقریباً دو ہزار سال سے بھی زیادہ مدت بعد دعا پوری ہوئی، اور پھر ایسے قبول فرمائی کہ نتیجہ کے اعتبار سے سب سے مفید ثابت ہوئی۔

❀......ہر معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کو ان چار چیزوں کی بدرجہ اتم تعلیم دے۔ ہمارے ہاں تعلیم الگ میدان بن چکا ہے اور تربیت کا شدید فقدان ہے۔ دورِ حاضر میں معلم تو بے شمار ہیں لیکن معلم ومربی کوئی نہیں۔

❀......گھر کے سرپرست اور ہر صاحب ادارہ کو کثرت سے مسنون دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہیے۔

⑤ اہل وعیال کو کفر وشرک سے بچانے کی فکر:

﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ﴾ [ابراهيم:35]

''اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنادے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بچا کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔''

⑥......اہل وعیال کو فتنوں سے محفوظ رکھنے کی فکر:

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ [الممتحنة:5]

''اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا جنھوں نے کفر کیا اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب! یقیناً تو ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔''

اسی طرح سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے:

﴿فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾ [يونس:85]

''موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والوں نے کہا ہم: نے اللہ ہی پر بھروسا کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا۔

⑦......نسل کی دینی اور دنیوی ضرورتوں کو ملحوظ رکھنے کی تربیت:

﴿رَبَّنَا اِنِّيْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یَشْکُرُوْنَ﴾ [ابراھیم:37]

’’اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں آباد کیا ہے، جو کسی کھیتی والی نہیں، تیرے حرمت والے گھر کے پاس، اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ سو کچھ لوگوں کے دل ایسے کردے کہ ان کی طرف مائل رہیں اور انھیں پھلوں سے رزق عطا کر، تاکہ وہ شکر کریں۔‘‘

نسل وقوم کی تربیت سے متعلق اہم نکات:

①......اولاد کی دینی مصلحت کو دنیوی مفادات پر ترجیح دی جائے۔

②...... اہل خانہ کے لیے نیک مجالس اور اچھے ماحول کا انتخاب کیا جائے۔

③......دینی مقاصد کے ساتھ اہل وعیال کی دنیوی ضرورتوں کو بھی ملحوظ خاطر رکھا جائے۔

④......والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے رزق سے پہلے ان کی دینی تربیت کی فکر کریں اور مستقل نمازی بننے کی دعا کیا کریں۔

⑤......اہل وعیال کے لیے رزق کی دعا کا اہتمام کی جائے، تاکہ یک سوئی کے ساتھ عبادت واطاعت ممکن ہو سکے۔

⑥......اپنے بچوں کو مسجد کا خادم بنانا بھی سنت ابراہیمی میں سے ہے۔

⑦......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا اپنے رب پر توکل کہ اپنی بیوی اور بچے کو بے آب وگیاہ وادی بیت اللہ میں چھوڑ کر آنا۔

⑧......ہر نعمت کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔

دنیوی مفادات کو مطمح نظر بنانے والوں کے تین بڑے نقصانات:

سیدنا ابان بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

((مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ، فَرَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ، جَمَعَ اللَّهُ لَهُ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ))

❀......’’جس کو دنیا کی فکر لگی ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر اس کے معاملات کو پراگندہ (منتشر) کردے گا،

❀......اور محتاجی کو اس کی نگاہوں کے سامنے کردے گا،

❀......جب اس کو دنیا سے صرف وہی ملے گا جو اس کے حصے میں لکھ دیا گیا ہے،

اُخروی مفادات کو مطمح نظر بنانے والوں کے تین بڑے فوائد:

سیدنا ابان بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ، جَمَعَ اللَّهُ لَهُ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَهِيَ رَاغِمَةٌ))

❀......اور جس کا مقصود آخرت ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے معاملات کو ٹھیک کر دے گا،

❀......اس کے دل کو بے نیازی عطا کرے گا،

❀......اور دنیا اس کے پاس ناک رگڑتی ہوئی آئے گی۔

[صحیح] سنن ابن ماجه:4105

دنیا پرست کے لیے بدعا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ ، وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ ، وَعَبْدُ الخَمِيْصَةِ ، إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ ، وَإِنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ ، تَعِسَ وَانْتَكَسَ ، وَإِذَا شِيكَ فَلاَ انْتَقَشَ))

”دینار، درہم کا بندہ اور چادر کا بندہ برباد ہو جائے، اگر اس کو دیا جائے تو خوش ہوتا ہے، اور اگر اس کو نہ دیا جائے تو روٹھ جائے، وہ گر کر چہرے کے بل بازی کھائے، سر کے بل الٹ جائے اور جب اس کو کانٹا چبھ جائے تو اسے باہر نکالنے والا نہ ہو۔“

صحيح البخاري:2887

دنیا پرست کی کبھی خواہش ختم نہیں ہوئی:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا ، وَلاَ يَمْلأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ))

”اگر انسان کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو تیسری کا خواہشمند ہوگا اور انسان کا پیٹ مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول کرتا ہے جو (دل سے) سچی توبہ کرتا ہے۔“

صحيح البخاري:6436

⑧......زندگی میں اور موت کے بعد ذکرِ خیر کی فکر:

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ * وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ * وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ * وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ * وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ﴾ [الشعراء: 83-87]

”اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا۔ اور پیچھے آنے والوں میں میرے لیے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سچی ناموری رکھ۔اور مجھے نعمت کی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔اور میرے باپ کو بخش دے، یقیناً وہ گمراہوں میں سے تھا۔اور مجھے رسوانہ کر، جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔‘‘

فوائد:

اس آیت کریمہ میں کے اہم نکات:

①......اللہ تعالیٰ سے اس کے شایانِ شان ہمیشہ بڑی اور عمدہ چیز کی دعا کریں۔②......اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ نیک لوگوں کی صحبت مانگو۔③......اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ایسا کام کرنے کی توفیق مانگیں جو مرنے کے بعد بھی آپ کے لیے صدقہ جاریہ بنے۔④......اللہ تعالیٰ سے دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت میں جنت نعیم اور جنت الفردوس کا سوال بھی کرتے رہیں۔ ⑤......اپنے والدین کے لیے ہمیشہ بخشش کی دعا کرتے رہیں۔⑥......دنیا وآخرت کی ذلت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے رہیں۔

⑨......دین پر استقامت اختیار کرنے کی نصیحت:

﴿وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾ [البقرة:132]

’’اور اسی کی وصیت ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو کی اور یعقوب نے بھی۔اے میرے بیٹو ! بیشک اللہ نے تمہارے لیے یہ دین چن لیا ہے، تو تم ہرگز فوت نہ ہونا مگر اس حال میں کہ تم فرماں بردار ہو۔‘‘

فوائد:

✵......بچوں کو نیکی کی نصیحت کرنا انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔

✵......انبیاء کرام علیہم السلام کو اپنے آخری وقت میں اپنی اولاد سے متعلق مسلم ہونے کی بہت فکر تھی، کیونکہ اعمال کا دارو مدار خاتمہ پر ہے۔

✵......اعمال کا آغاز اور اختتام کیسا ہونا چاہیے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ))

’’اعمال کا دارو مدار خاتمہ پر ہے۔‘‘

صحيح البخاری:6607

سیدنا یوسف علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی:

﴿تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾ [يوسف:101]

’’مجھے مسلم ہونے کی حالت میں فوت کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔‘‘

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑩......والدین اور اُمت مسلمہ کی بخشش کی فکر:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ [ابراھیم:41]

"اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو، جس دن حساب قائم ہوگا"

اہم نکات:

- ......والدین اور اساتذہ کرام کا دنیا میں احترام کرنا
- ......والدین اور اساتذہ کرام کو ہمیشہ یاد رکھنا
- ......والدین اور اساتذہ کرام کی وفات کے بعد بخشش کی دعا کرنا۔

قبولیتِ عمل کی فکر:

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ * رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ﴾ [البقرۃ:127-128]

"اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما، بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

اے ہمارے رب! اور ہمیں اپنے لیے فرماں بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک امت اپنے لیے فرماں بردار بنا اور ہمیں ہمارے عبادت کے طریقے دکھا اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو ہی نہایت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔"

خلاصہ خطبہ جمعہ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام ایک جامع شخصیت قرآن کی روشنی میں

①......سیدنا ابراہیم علیہ السلام امام وپیشوا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ﴾ [البقرۃ:124]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

②......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اُسوہ حسنہ:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴾ [الممتحنة:4]

③......سیرتِ ابراہیم کی اتباع کا حکم:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾[النحل:123]

دوسرے مقام پر امت محمدیہ کو دیتے ہوئے فرمایا:

﴿فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾ [اٰل عمران:95]

④......ملتِ ابراہیمی کی اتباع کیسے؟

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۞ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [آل عمران:67-68]

⑤......ملتِ ابراہیم سے احمق لوگ اعراض کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾[البقرة:130]

⑥......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا﴾[النساء:123]

سیدنا جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((فَإِنَّ اللهِ تَعَالَى قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا ، كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا))

صحیح مسلم:532

⑦......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اُولوالعزم رسول ہیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا﴾[الأحزاب:7]

⑧......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی چھ اہم ترین صفات:

﴿اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ * شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ *وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾[النحل:120]

⑨......سیدنا ابراہیم علیہ السلام بحیثیت اُمت:

❀......اس آیت میں لفظ "اُمَّةً" کا معنی پیشوا اور امام بھی ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا﴾ [البقرة :124]

⑩......سیدنا ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار:

دوسری صفت قَانِتًا لِّلّٰهِ

⑪......سیدنا ابراہیم علیہ السلام غیور اور توحید کے علمبردار:

تیسری صفت ہے: حَنِيْفًا

⑩......سیدنا ابراہیم علیہ السلام مشرک نہیں تھے:

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

⑪......نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے والے تھے:

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ

⑫......سیدنا ابراہیم علیہ السلام وفادار تھے:

[وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى][النجم:37]

⑬......سیدنا ابراہیم علیہ السلام نرم دل اور حلیم الطبع تھے:

﴿ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴾[التوبة:114]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑭......سیدنا ابراہیم علیہ السلام دردمند، غم خوار اور رجوع الی اللہ کے بلند درجہ پر فائز:

﴿اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ﴾[هود:75]

⑮......سیدنا ابراہیم علیہ السلام صداقت کے پیکر:

﴿وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا﴾[مريم:41]

⑯......سیدنا ابراہیم علیہ السلام نیک اور حقیقی مومن تھے:

﴿اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ﴾[الصٰفٰت :111]

⑰......سیدنا ابراہیم علیہ السلام قلب سلیم رکھتے تھے:

﴿اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ﴾[الصٰفٰت:44]

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی جامع شخصیت احادیث کی روشنی میں

①......دوستی کا بلند درجہ خلیل اللہ ہونا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا﴾[النسآء: 125]

سیدنا جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پانچ روز پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنِّى أَبْرَأُ إِلَى اللهِ أَنْ يَكُونَ لِى مِنْكُمْ خَلِيلٌ ، فَإِنَّ اللهِ تَعَالَى قَدِ اتَّخَذَنِى خَلِيلًا ، كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِى خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا))

صحيح مسلم:532

②......سیدنا ابراہیم علیہ السلام، کریم خاندان:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((الكَرِيمُ ، ابْنُ الكَرِيمِ ، ابْنِ الكَرِيمِ ، ابْنِ الكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ))

صحيح البخارى:3390

③......روز قیامت پہلے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا:

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیا۔

((إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ، كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ، وَعْدًا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ﴾ [الأنبياء:104] ثُمَّ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ))

صحيح البخاری:4740

④......سیدنا ابراہیم علیہ السلام ،افضل شخصیت :

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ دعا فرمائی:

((اللهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي ، اللهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي ، وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ ، حَتَّى إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))

صحيح مسلم :820

⑤......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے لیے رحمت وبرکت کی دعا:

کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم یوں کہا کرو:

((اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ))

صحيح البخاری:3370

⑥......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے دشمن کو مارنے کا حکم :

سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت ہے :

((أَمَرَ بِقَتْلِ الوَزَغِ ، وَقَالَ :كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ))

صحيح البخاری:3359

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کے عمدہ نمونے

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَٰلَمِينَ﴾[البقرة:131]

✱......سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے عقیدہ توحید کی خاطر آگ میں چھلانگ لگا دی:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَٰعِلِينَ ✱قُلْنَا يَٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَٰمًا عَلَىٰٓ إِبْرَٰهِيمَ﴾ [الأنبياء:68-69]

✱......عقیدہ توحید کی بنا پر ہجرت الی اللہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿فَاٰمَنَ لَه لُوْطٌ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ اِنَّه هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴾ [العنکبوت:26]

❋......خواب میں اللہ تعالیٰ کے حکم پر بیٹے کی قربانی:

﴿فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴾[الصافات:102]

❋......اللہ تعالیٰ کے حکم پر بیت اللہ تعمیر کیا

﴿وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾[البقرۃ:127]

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا الحاد اور شرک کے خلاف فکری محاذ

بت پرستی کے خلاف پہلا محاذ:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّه كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ❋اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَلَا یُبْصِرُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْئًا ❋ یٰٓاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ❋یٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ❋یٰٓاَبَتِ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا ❋قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰٓاِبْرٰهِیْمُ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ❋ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ اِنَّه كَانَ بِیْ حَفِیًّا ❋وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّیْ عَسٰٓی اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا ❋فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٓ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ❋وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِیًّا ﴾ [مریم:41-50]

بت پرستی اور شرک کی بے ثباتی کے مشاہداتی اور آفاقی دلائل:

﴿وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً اِنِّیْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ❋وَكَذٰلِكَ نُرِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ❋فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ❋ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ❋ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بَرِیْءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَانِّیْ وَجَّہْتُ وَجْہِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴾ [الأنعام:74-79]

بت پرستی کے خلاف دوسرا محاذ:

﴿اِذْ قَالَ لِاَبِیْہِ وَقَوْمِہٖ مَا ھٰذِہِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْٓ اَنْتُمْ لَھَا عٰکِفُوْنَ ﴿قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَاءَ نَا لَھَا عٰبِدِیْنَ ﴿ قَالَ لَقَدْ کُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُکُمْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴾[الأنبياء:52-54]

بت پرستی اور الحاد کا فطری و عقلی دلائل سے رد:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ اِبْرٰھِیْمَ ﴿ اِذْ قَالَ لِاَبِیْہِ وَقَوْمِہٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَھَا عَاکِفِیْنَ ﴿ قَالَ ھَلْ یَسْمَعُوْنَکُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿ اَوْ یَنْفَعُوْنَکُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآئَنَا کَذٰلِکَ یَفْعَلُوْنَ ﴿ قَالَ اَفَرَاَیْتُمْ مَّا کُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿ اَنْتُمْ وَاٰبَآئُکُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿ فَاِنَّھُمْ عَدُوٌّ لِّیْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنْ﴿ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ﴿ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ﴿ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿ وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ﴾ [الشعراء69-82]

شخصیت پرستی کا علاج:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰھٖمَ فِیْ رَبِّہٖٓ اَنْ اٰتٰىہُ اللّٰہُ الْمُلْکَ اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ قَالَ اِبْرٰھٖمُ فَاِنَّ اللّٰہَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِھَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُھِتَ الَّذِیْ کَفَرَ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ [البقرة:258]

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں میں تربیتی پہلو

①......نیک اولاد، مانگنے کی ترغیب:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ﴾[الصافات:100]

②......نعمتوں پر شکر کرنے کی تربیت:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَھَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الدُّعَاءِ﴾[ابراھیم:39]

③......اولاد کو نمازی بنانے کی فکر:

﴿رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ﴾[ابراھیم:40]

④......نسل وقوم کی تربیت کے لیے معلم اور مربی کی دعا:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ یَتْلُو عَلَیْهِمْ آیَاتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِیزُ الْحَكِیمُ ﴾[البقرۃ:129]

اہل وعیال کو کفر وشرک سے بچانے کی فکر:

﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ﴾ [ابراھیم:35]

⑥......اہل وعیال کو فتنوں سے محفوظ رکھنے کی فکر:

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ﴾[الممتحنة:5]

اسی طرح سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے:

(فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ) [یونس: 85]

⑦......نسل کی دینی اور دنیوی ضرورتوں کو ملحوظ رکھنے کی تربیت:

﴿رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ﴾ [ابراھیم:37]

سیدنا ابان بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

((مَنْ كَانَتِ الدُّنْیَا هَمَّهُ، فَرَّقَ اللَّهُ عَلَیْهِ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَیْنَ عَیْنَیْهِ، وَلَمْ یَأْتِهِ مِنَ الدُّنْیَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ نِیَّتَهُ، جَمَعَ اللَّهُ لَهُ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِی قَلْبِهِ، وَأَتَتْهُ الدُّنْیَا وَهِیَ رَاغِمَةٌ))

سیدنا ابان بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ نِیَّتَهُ، جَمَعَ اللَّهُ لَهُ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِی قَلْبِهِ، وَأَتَتْهُ الدُّنْیَا وَهِیَ رَاغِمَةٌ))

[صحیح] سنن ابن ماجه:4105

دنیا پرست کے لیے بددعا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ ، وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ ، وَعَبْدُ الخَمِيْصَةِ ، إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ ، وَإِنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ ، تَعِسَ وَانْتَكَسَ ، وَإِذَا شِيْكَ فَلاَ انْتَقَشَ))

صحيح البخاري:2887

دنیا پرست کی کبھی خواہش ختم نہیں ہوئی:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ))

صحيح البخاري:6436

⑧......زندگی میں اور موت کے بعد ذکر خیر کی فکر:

﴿رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ ❋ وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ❋ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ❋ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ❋ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ﴾

خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03015989211

خطبہ حاصل کرنے کے لیے
03424449009
03014843312
03034125519

تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ فیض اللہ ناصر
03214697056

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com